پیدائش سے 7 سات سال تک

بچوں کی تربیت کیسے کریں؟

کچھ اصول و تجربات !!!

Shaikh Nooruddin Umeri

M.A., MPhil In Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

Author:
Shaikh Nooruddin Umeri
M.A., MPhil in Arabic
Director - Ocean The ABM School, Hyd.

Design By: Syed Zabi Uddin Quadri
(Suffah Graphics)

Published in, April, 2022.

Price: INR 100/-

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

فہرست

Pages	Topics:	SL No.
	ماں کی ممتا	(1
	ماں کے امتحانی پرچے	(2
	تعلیمی وتربیتی پلان	(3
	سلوک	(4
	بچپن کی مہارتیں	(5
	حفاظتی اصول	(6
	کچھ ضروری باتیں	(7

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

مقدمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کی سب سے بڑی خواہش صاحب اولاد ہونا ہے، نکاح کے بعد اولاد کے لئے بے چین ہوتی ہے، اولاد کے لئے دعائیں کرتی ہے، اولاد کے لئے علاج کرتی ہے الغرض اولاد کی طلب میں سب کچھ کر گزرتی ہے۔ جب اللہ اس کی دعا سن کر اولاد کی توفیق دیتا ہے تو اس موقعہ پر تربیت کی فکر بہت کم لوگوں کو ہوتی ہے۔ عام طور پر اولاد کی تربیت کی بات پیدائش سے چار پانچ سال بعد کی جاتی ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے کہ ماں کے پیٹ سے ہی تربیتی امور کا آغا کیا جائے۔

DTK ایک ایسا پلاٹ فارم ہے جس میں مکمل بچوں کی تربیت کے لئے کلاسس رکھے جاتے ہیں، کتابیں لکھی جاتی ہیں۔ (پیدائش سے 7 سال تک) یہ کوشش بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ بچوں کے لئے، بچوں کے ماں باپ کے لئے لٹریچر تیار کیا جاتا ہے اور دلچسپ انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ آپ تمام سے گزارش ہے کہ اس تحریک میں شامل ہوتے ہوئے بچوں کی تربیت کی فکر کریں۔ اور اس کارواں کو آگے بڑھانے کے لئے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں

آپ کا خیر خواہ

نورالدین عمری۔ یم اے، یم فل

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

ماں کی ممتا

جس دن اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ماں بنا دیتا ہے اور آپ کی کوکھ سے بچہ جنم لیتا ہے اس دن خصوصی طور پر آپ کو ایک عجیب سا سکون اور خوشی محسوس ہوتی ہے۔اور فخر سا محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے ماں بنا دیا ہے۔

آپ جانتی ہیں ماں بننا کتنا کٹھن مرحلہ ہوتا ہے، اور یہ کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے، یہ جان لیوا بھی ہوسکتا ہے بلکہ ہوتا بھی ہے، عورت کو معلوم ہے 9 مہینے تک کافی مشقت سے گزرنا پڑے گا، درد سہنا پڑے گا، تکلیف برداشت کرنی پڑے گی، رات رات جاگنا پڑے گا، پھر بھی وہ ماں بننے کی تڑپ رکھتی ہے۔ وہ جانتی ہے دو سال تک بچہ میرے سینے سے چمٹا رہے گا، اس کے باوجود ہر عورت ماں بننے کی بڑی تمنا رکھتی ہے، اور چاہتی کہ ماں بن جائے۔ یہ مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ جب عورت ماں بن جاتی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسکے دل میں عجیب سی ممتا اور محبت ڈال دیتا ہے اور یہ خالص اللہ کی جانب سے ڈالی جاتی ہے۔

ماں جس کو ہم عربی میں اُمّ کہتے ہیں، فارسی میں مادر، اردو میں امی، Telugu میں امّا، Kannada میں امّا اور English میں Mother، آپ غور کریں کہ دنیا میں جتنے بھی الفاظ ماں کے لیے بنائے گئے ہیں ہر ایک میں "م" کا حرف پایا جاتا ہے۔

عربی میں اُمّ کا مطلب ہے: ساری خوبیوں کا مرکز، ساری چیزوں کا خلاصہ اور نچوڑ۔ اسی سے سورہ فاتحہ کو اُمُّ الْکِتَاب، لوحِ محفوظ کو اُمُّ الْکِتَاب اور مکہ کو اُمُّ القُریٰ کہا جاتا ہے، جس میں بھی خصوصیات کی بھرمار ہو اسے اُمّ کہتے ہیں۔ اور یہ لفظ قرآن مجید میں 84 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ بچہ کی پیدائش کے بعد جو محبت ماں کے دل میں ڈال دیتا ہے، یہ ممتا و محبت بچہ کے لئے سال دو سال یا بچپن اور جوانی کے لیے نہیں بلکہ وہ جب تک زندہ رہتی ہے اس وقت تک یہ ممتا

اس کے دل میں رہتی ہے، یہ انسانی ماں کی خصوصیت ہے، جبکہ جانور کے لیے اس کی ماں کی محبت چند مہینے، یا چند دن، اور اگر کسی کے دل میں زیادہ ہو تو بس کچھ سال، اس کے بعد وہ اپنے بچوں کو بھول جاتے ہیں، اور بچے بھی ماں کو بھول جاتے ہیں، لیکن اللہ تبارک وتعالی نے انسان کی ماں کو ایسے بنایا ہے کہ یہ محبت ہمیشہ اس کے دل میں گھری ہوئی ہوتی ہے، وہ بستر مرگ پر ہے، 60 سال، 80 سال اور 90 سال کی ہو چکی ہے، اٹھ نہیں سکتی، بیٹھ نہیں سکتی، چل پھر نہیں سکتی،، موت قریب نظر آرہی ہے، پھر بھی اپنے بچوں سے کہتی ہے کہ بیٹا میں اچھی ہوں تم میری فکر نہ کرو، میں اچھی ہوں تم لوگ آرام سے رہو، میں اچھی ہوں بیٹا تم اپنا خیال رکھو۔ یہ ماں ہے جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے عجیب محبت ڈال رکھی ہے۔

بخاری ومسلم کی روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت سلیمان کے زمانے کا واقعہ ہے کہ دو عورتیں جنگل میں سفر کر رہی تھیں، دونوں کے ساتھ ایک ایک چھوٹا شیر خوار بچہ تھا، راستہ چلتے ہوئے ان کو پیاس لگی، انہوں نے اپنے دونوں بچوں کو ایک درخت کے نیچے لٹا دیا اور پانی پینے کے لئے چلی گئیں، لوٹ کر آئیں تو دیکھا ایک ہی بچہ ہے، دوسرا غائب ہے، دوسرے کو بھیڑیا لے کر چلا گیا ہے، دونوں آپس میں جھگڑنے لگیں، حقیقی ماں کہنے لگی: یہ میرا بچہ ہے، دوسری عورت کہنے لگی: یہ میرا بچہ ہے، بھیڑیا جسے لے کر گیا ہے وہ تمہارا ہے، اس طرح دونوں آپس میں لڑ پڑیں یہاں تک کہ فیصلہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا، حضرت سلیمان نے دیکھا بچہ ایک ہے اور دو عورتیں ہیں اور دونوں کہہ رہی ہیں کہ یہ میرا بچہ ہے، یہ میرا بچہ ہے، سلیمان علیہ السلام نے فیصلہ کے لئے ایک بڑی چاقو منگوائی اور کہا: کہ ہم چاقو سے اس بچے کے دو ٹکڑے کر دیتے ہیں، آدھا اس کو اور آدھا اس کو دیں گے۔

یہ فیصلہ سن کر جو حقیقی ماں نہیں تھی اس نے کہا: ٹھیک ہے مجھے منظور ہے، لیکن حقیقی ماں چلا اٹھی کہ ایسا نہیں ہو سکتا، اسے مت ذبح کرو، اگر ذبح کر دو گے تو میرا بچہ ختم ہو جائے گا، کوئی بات نہیں اس عورت کو دیدو، اسے چھوڑ دو، زندہ رہنے دو، ہو سکتا ہے میرا بچہ اس کے پاس رہ جائے۔ اس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام نے حقیقی ماں کو پہچان لیا، اور سمجھ گئے کہ یہ حقیقی ماں ہے جو اپنے بچے کو کٹتا ہوا دیکھنا نہیں چاہتی، مارنا نہیں چاہتی، اور آخرکار بچہ اسی کے حوالے کر دیا۔

میری بہن! یہ ماں کی ممتا ہے، یہ ماں کی محبت ہے، کسی بھی طرح وہ اپنے بچے کو تکلیف دینا نہیں چاہتی۔

اسی طرح کا ایک واقعہ یہ بھی سن لیجیے۔

رسول کریم ﷺ جنگ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہیں، کہ قیدیوں میں سے ایک عورت آئی پریشان، پریشان نظر آ رہی تھی، پریشانی کی وجہ یہ کہ وہ اپنے گمشدہ بچے کو تلاش کر رہی ہے، اچانک اپنے بچہ کو پاتی ہے سینہ سے لگاتی ہے اور چمٹا لیتی ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے دیکھا اور کہا: اے عمر! دیکھ رہے ہو، کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا پسند کرے گی؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ﷺ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ عورت کبھی بھی اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا پسند نہیں کرے گی۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی اپنے بندہ پر اس عورت سے زیادہ مہربان ہے۔

ماں کی محبت کا یہ نمونہ ہے کہ وہ اپنے بچہ کو آگ میں ڈالنے کے لیے راضی نہیں ہے، تو پھر اللہ تبارک و تعالی کی محبت کا کیا عالم ہوگا۔ اس طرح اللہ کے رسول ﷺ نے ماں کی ممتا اور ساتھ ہی اللہ کی بندوں پر مہربانی کو سمجھایا ہے۔

غرض ماں بن جانے کی صورت میں اللہ تعالی اس کے اندر محبت ڈال دیتا ہے، جس کا ہم مشاہدہ کرتے یں

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

بچے ماں کے امتحانی پرچے Mother's Exam Papers

قارئین! جس ماں کے جتنے بچے ہیں، تو سمجھئے اس کے اتنے ہی Exam Papers ہیں، کسی عورت کا ایک بچہ ہے تو اس کا ایک Exam Paper ہے، کسی کے دو ہیں، تو دو Exam Papers ہیں، اگر کسی کے تین بچے ہیں، تو تین Exam Paper ہیں، اور اگر کسی کے اس سے زیادہ ہیں تو اس کے Exam Paper اتنے ہی زیادہ ہیں، جتنی اولاد ہو گی، اتنے ہی امتحانی پرچے اسے حل کرنے پڑتے ہیں۔ یہ امتحانی پرچے دو گھنٹے، تین گھنٹے نہیں بلکہ ساری عمر انہیں حل کرتے رہنا ہے۔ اگر دینی تربیت دی جائے تو یہی بچے اس کے لئے صدقہ جاریہ بن جاتے ہیں۔

یاد رکھیے! بچہ دنیا میں آتے ہی تربیت کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے، قابل توجہ بات یہ ہے کہ بچہ پہلے سال سے لے کر 7 سات سال کی عمر تک صرف Observe کرتا رہتا ہے، ایک Recording Machine کی طرح آپ کے سارے کاموں کو، رویوں کو، ساری چیزوں کو Record کرتا رہتا ہے، اس مرحلہ میں بچہ Tape Recorder کی طرح ہوتا ہے، 7 سات سال کی عمر تک آپ جو کریں گے، بچہ اس کو اختیار کرنے والا ہے، اور ہو بہو اس کو اپنی شخصیت میں سمونے والا ہے۔

کیونکہ اس بچے کے پاس صحیح اور غلط کی تمیز نہیں ہوتی ہے، اس بچے کے پاس یہ سمجھ نہیں ہوتی کہ امی غصہ کر رہی ہے، گالی دے رہی ہے اسے پتا نہیں ہوتا کہ غصہ کرنا گالی دینا صحیح نہیں ہے، بس اس کے مزاج اور طبیعت میں یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ غصہ کرنا چاہیے اور گالی دینا چاہیے، یہیں سے یہ اس کی عادت بن جاتی ہے۔ آپ غلط کر رہی ہیں، وہ بھی غلط کرے گا، آپ صحیح کر رہی ہیں وہ بھی صحیح کرے گا، الغرض بچہ 7 سات سال کی عمر تک Recording Machine کی طرح ہوتا ہے۔

Role Of Mother ماں کا اہم رول

جب ہمارے گھر میں ایک چھوٹا سا آنکھوں کا تارا آجاتا ہے، سب سے پہلے اپنے آپ کو سدھارنے کی کوشش کریں پھر یہ طے کریں کہ ہم اپنے بچوں کو کیا بنانا چاہتی ہیں، List بنائیں، List بنانے کے بعد اپنے بچوں کو جو بنانا چاہتی ہیں، پہلے ہم وہ خود بننا شروع کریں، یہاں سے بچے کی بہتر تربیت کا آغاز ہو رہا ہے۔

بچہ گہوارے میں جھول رہا ہے، گود میں دودھ پی رہا ہے، کبھی جھولے میں ہے، کبھی تخت پر اور کبھی نیچے فرش پر ہے، جہاں بھی ہو گھر میں قرآن مجید کی تلاوت کو دھیمی آواز سے جاری رکھیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو کچھ دیا ہے، اور حیثیت ہے تو ہال میں، Bed Room میں، دیوان خانے اور Drawing Room میں آپ Soundbox فٹ کر دیں، ہلکی اور دھیمی آواز سے قرآن کی تلاوت سنتی رہیں۔

یا کم از کم اپنے گھروں میں Cell Phone کے ذریعہ یا System یا کسی دوسرے ذریعہ سے ہلکی آواز سے ہمیشہ بچہ کو قرآن سناتی رہیں اور سننے کا موقع دیں، اس لئے کہ بچہ جو سنتا ہے اسے اپنے اندر فٹ کرتے جاتا ہے۔

دوسرا کام یہ کہ آپ ہمیشہ صبح شام کے اذکار پڑھیں اور اپنے بچے کو گود میں لے کر، بلند آواز سے پڑھیں کہ بچہ سن سکے۔

اور جب بچہ کچھ مہینہ کا ہو جائے آپ کو محسوس ہوگا کہ بچہ خوبصورت بنتے جاتا ہے، موٹا، موٹا، گول، گول نظر آنے لگا ہے۔ ڈر ہونے لگے کہ نظر لگے گی، نظر سے بچانے کے لئے نظر بد کی دعا پڑھتے رہیں، اس دعا کا برابر اہتمام کریں۔ یاد رکھیں تعویذ باندھ کر یا کوئی غیر شرعی کام کرکے آپ یہ نہ سمجھیں کہ نظر

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

سے بچ جائیں گے، آپ کا ایسا سوچنا بالکل غلط ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے دعا کا اہتمام کریں۔ کہیں دعوت میں جا رہی ہیں، آپ نے اپنے بچے کو خوب سنوارا ہے، خوبصورت بنایا ہے، نظر کی دعا پڑھ کر نکلیں جب بھی دودھ پلائیں باوضو ہو کر پلائیں، اور اچھے اچھے اور کامیاب لوگوں کی سیرت کا مطالعہ کرتی رہیں ، کیونکہ اس سے آپ کی سیرت پر اثر ہوتا رہتا ہے اور یہی اثر آپ کے بچوں پر بھی ہوتا رہیگا۔

بخاری و مسلم کی روایت ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت گھر کے سامنے بیٹھ کر اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی کہ وہاں سے بڑی شان و شوکت والے ایک گھوڑ سوار کا گزر ہوا، ماں نے اس گھوڑ سوار سے متاثر ہو کر کہا: اے اللہ! میرے بچے کو اس جیسا بنانا، وہ شیر خوار بچہ اور دودھ پینے والا بچہ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے اور کہتا ہے: اے اللہ تو مجھے اس کی طرح نہ بنا، ماں گھبرا گئی کہنے لگی: میں چاہتی ہوں میرا بچہ مالدار اور شان و شوکت والا بنے، لیکن یہ کہتا ہے کہ اے اللہ مجھے اس کی طرح نہ بنا۔ پھر چند دنوں بعد وہی ماں اپنے گھر کے سامنے بیٹھے دودھ پلا رہی تھی کہ ایک لڑکی کا گزر ہوا جسے مارا اور پیٹا جا رہا تھا یہ دیکھ کر اس عورت نے کہا: اے اللہ! تو میرے بچے کو اس لڑکی کی طرح نہ بنانا، اس بار بھی بچے نے دودھ پینا چھوڑ دیا اور کہنے لگا: اے اللہ! اس لڑکی کی طرح میرے اخلاق بنانا۔

محترم قارئین! یہ اللہ تبارک و تعالی کی جانب سے اس ماں اور بچے کے لئے کرامت تھی، ورنہ دودھ پیتے بچے بات نہیں کرتے، لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ ماں جو کہہ رہی ہے بچہ اس کو Response کر رہا ہے، مطلب یہ کہ دودھ پیتے بچوں پر شعوری یا غیر شعوری طور پر ہمارا اثر ہوتا ہے اور یہ ہمارے اثرات قبول کرتے رہتے ہیں۔

اسی طرح کا ایک واقعہ اصحاب الاخدود کا ہے جو سورۃ البروج تیسواں پارہ میں ذکر ہوا ہے۔ واقعہ کچھ اس طرح ہے: ایک ظالم بادشاہ نے مسلمانوں کو جلانے کے لئے ایک بڑا گڑھا کھدوایا اور بہت بڑی آگ

جلائی، اس گڑھے میں سب ایمان والوں کو ڈالا جا رہا تھا کہ ایک مومن عورت کی باری آئی جس کی گود میں چھوٹا سا بچہ تھا، یہ کہنے لگی: اے اللہ! میں تو کود جاؤں گی، لیکن میرے اس معصوم بچے کا کیا کروں اس کی کیا خطا ہے؟ یہ سن کر گود میں پلنے والے بچے نے کہا! اے ماں! اس آگ سے نہ ڈر، کود جا، اس لیے کہ جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ سخت اور دردناک ہے۔ (سورۃ البروج)۔

دیکھا آپ نے کہ کس طرح بچوں پر ماں کی فکر، حرکت اور طبیعت کا اثر ہوتا ہے۔ الغرض ہمارے Actions کا اثر بچوں پر ہوتا ہے، ہماری جیسی سوچ اور جیسا سلوک ورویہ ہوتا ہے ویسا اثر ہمارے بچوں پر ہوتا رہتا ہے۔

چلیں آگے چلتے ہیں: آپ کا بچہ دھیرے دھیرے بڑا ہو رہا ہے، سال دو سال کا ہو گیا ہے، آہستہ آہستہ بولنے لگا ہے، ماں، ماں، کہنا شروع کر دیا ہے، اب بسم اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کہنا سکھایئے۔ اس طرح بچے کو چھوٹے، چھوٹے کلمات سکھایئے۔

ایک تحقیق!!!

عرب اپنے بچوں کو سب سے پہلے حروف تہجی سکھاتے ہوئے الف، با، تا، ثا نہیں پڑھاتے، وہ سب سے پہلے میم سکھاتے ہیں، میں نے عربوں کا Syllabus دیکھا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ وہ اپنے بچوں کو کیسا پڑھاتے ہیں؟ انکی کیسی تربیت کرتے ہیں؟، میں نے دیکھا وہ لوگ الف، با، تا، ثا، سے شروع کرنے سے پہلے م سے شروع کرتے ہیں، میں نے Research کیا کہ یہ لوگ میم سے کیوں Start کرتے ہیں، تو پتہ چلا، وہاں کے Psychologist کا کہنا ہے کہ بچہ سب سے پہلے ماں، ماں کہتا ہے، میم کا حرف ادا کرنا اس کے لئے بہت آسان ہے، اس لئے عرب پہلے م پڑھاتے ہیں۔ اور میم کے بعد "با" پڑھاتے ہیں، اس لئے کہ م کے بعد با، با کہنا بچے کے لیے آسان ہے۔

بچوں کو بسم اللہ، الحمدللہ، اور لا الہ الا اللہ کہنا سکھائیں، ساتھ ہی قرآن سنانا جاری رکھیں۔

https://en.muqri.com/ المقری نام کا ایک Website ہے، اس میں بڑے بڑے قرّاء کی تلاوت فٹ کر دی گئی ہے، مثال کے طور پر آپ سعود الشریم کو سننا چاہتی ہیں، سعود الشریم پر Click کریں، جو سورہ سننا چاہتی ہیں اس پر Click کریں، ہر آیت کو کتنی مرتبہ سننا چاہتی ہیں؟ دو مرتبہ، پانچ مرتبہ، دس مرتبہ، جتنی مرتبہ آپ سننا چاہیں گی، وہ Select کرلیں، اس کے بعد Yes پر کلک کریں اور Play کریں، تلاوت شروع ہو جائیگی، اب آپ خود سنیں اور اپنے بچوں کو سناتی رہیں۔ یہ المقری App بچوں کو تجوید سیکھنے کے لیے بہت ہی پیارا App ہے۔

یاد رکھیں! سات سال تک بچہ صرف آپ کو Observe کرتا رہتا ہے، وہ آپ کا جائزہ لیتا رہتا ہے، صحیح اور غلط کیا ہے؟ اس کو کچھ پتہ نہیں ہے، آپ کے Actions اور آپ کا عمل ہی اس کو سکھاتا رہتا ہے، آپ نماز پڑھ رہی ہیں تو وہ بھی نماز پڑھنا شروع کر دے گا، آپ کے ساتھ الٹے سیدھے سجدے کرے گا، الٹا سیدھا رکوع کریگا، آپ قرآن کی تلاوت کر رہی ہیں، تو وہ بھی قرآن کی تلاوت کرنے والا بن جائے گا، صبح شام کے اذکار پڑھ رہی ہیں وہ بھی پڑھنے کی کوشش کرے گا۔ اس طرح خصوصی طور پر نماز، اذکار اور قرآن کی تلاوت ان تین چیزوں کا آپ مکمل طور پر اہتمام کرتی رہیں۔

یہ بات ذہن میں رہے کہ بچے میں جو Observe کرنے کی کیفیت ہے، وہ دھیرے دھیرے بڑھتی جائے گی یہاں تک کہ یہی اس کی طبیعت اور عادت بن جائے گی۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

استڈی پلان Study Plan

Nursery میں پڑھنے والا بچہ تین سال کا ہوتا ہے اور تین سال کا بچہ یہ سورتیں آسانی سے یاد کر سکتا ہے۔ ان شاء اللہ۔

یہ پانچ سورتیں یاد کرائیں:

- سورۃ الفاتحہ
- سورۃ الاخلاص
- سورۃ الکوثر
- سورۃ النصر
- اور سورۃ العصر

Duayein :دعائیں

کھانے سے پہلے کی دعا

1

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ

اگر بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول جائیں تو

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ کہنا چاہیے

کھانے کے بعد کی دعا

2

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

الحمدُ للهِ الذي أَطْعَمَنِي هَذَا،
وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ۔

(سنن ابن ماجہ: 3285)

دعائیں: Duayein

سونے سے پہلے کی دعا

3

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا

(صحیح البخاری:7394)

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا

4

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ
مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

(صحیح البخاری:7394)

Duayein :دعائیں

5 بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

(صحیح البخاری:6322)

6 بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

غُفْرَانَكَ

(سنن ابی داود:30)

deenitaleemforkids - Paigham-e-Noor

اپنے بچے کو احادیث بھی ضرور یاد دلائیں۔

پہلے One Word کی حدیث یاد دلائیں،

پھر Two Words والی حدیثیں اسی طرح اور آگے۔

One Word کی احادیث:

1 "لا تحاسدو" آپس میں حسد مت کرو

"Do not be jealous of one another"

(Sahih Muslim - 2559)

2 "لا تغضب" غصہ مت کرو

"Do not get angry"

(Riyad as-Salihin - 48)

پھر اس کے بعد Two Words والی احادیث:

3 "الصلاۃ نور" نماز نور ہے

"The prayer salah is light"

(Sahih Muslim - 223)

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

4 "الصَّوْمُ جُنَّةٌ" روزہ ڈھال ہے

"Fasting is a shield"

(Sunan an-Nasa'i - 2233)

5 "الدين النصيحة" دین خیر خواہی کا نام ہے۔

"Religion is sincerity"

(Sahih Muslim - 55)

اس طرح نرسری کے بچہ کو یہ پانچ سورتیں، چھ دعائیں اور پانچ حدیثیں یاد دلائیں۔

اگر بچہ یہ سب کچھ یاد کرلیتا ہے تو میں کہوں گا یہ اس کی دینی تربیت کی طرف پہلا قدم ہوگا۔ ان شاءاللہ۔

L.K.G میں کیا پڑھائیں؟

- سورتیں
- الفاتحہ
- سورۃ الناس
- سورۃ الفلق
- سورۃ الاخلاص
- سورۃ النصر
- سورۃ العصر
- سورۃ الکوثر

Duayein : دعائیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

1

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ! افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(سنن ابن ماجہ: 771)

مسجد سے نکلنے کی دعا

2

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(سنن ابن ماجہ: 771)

Paigham-e-Noor
deeniTaleemforkids

Duayein :دعائیں

دودھ پیتے وقت کی دعا

3

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(سنن ابن ماجہ : 3322)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

4

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ على اللّٰهِ، ولا حول ولا قوّة إلَّا بالله

(سنن ابی داؤد :5095)

deeniTaleem4kids
Paigham-e-Noor